## سوال

میت کو غسل دینے والے پر غسل کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کو غسل دینے والے پر غسل کرنا ضروری ہے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت کو غسل دینے والے پر غسل کرنا مستحب اور پسندیدہ امر ہے۔ نبی کریم نے فرمایا:

من غسل میتا فلیغتسل (رواہ الترمذي، وصححہ ابن حزم نیل الأوطار: 907/1))

جو میت کو غسل دے وہ خود غسل کرے۔

دوسری جگہ آپ نے فرمایا:

لیس علیکم فی غسل میتکم غسل إذا غسلتموہ فإنہ میتکم لیس بنجس فحسبکم أن تغلسوا أیدیکم (صحیح الجامع الصغیر للألبانی: ۲ ۹۵۲)

''میت کو غسل دینے میں تم پر غسل نہیں ہے جب تم اسے غسل دو، پس بے شک وہ تمہاری میت ہے نجس نہیں ہے، پس تمہیں یہی کافی ہے تم ہاتھوں کو دھولو۔

ان دونوں احادیث میں جمع یہی ہے کہ پہلی حدیث میں بیان کردہ حکم مستحب ہے، واجب نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتوی کمیٹی

محدث فتوی